السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے ریڈیو اور ٹیلی وژن پر بعض قاریوں سے سنا ہے کہ وہ سورۃ الضحیٰ کی تلاوت کی بعد اللہ اکبر کہتے ہیں تو کیا یہ مشروع ہے اور اس سورۃ کے علاوہ دیگر سورتوں کے لیے بھی یہ حکم ہے اور کیا نماز میں بھی ان کی قراءت کے بعد اللہ اکبر کہنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قاری مکہ عبداللہ بن کثیر جو کہ قراء سبعہ میں سے ایک ہیں کی قراءت میں اللہ اکبر کہنا وارد ہے اور انہوں نے اپنے مشائخ سے لے کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تک سند سے یہ روایت کیا ہے سورۃ الضحی سے لے کر سورۃ الناس تک ہر سورت کے بعد اللہ اکبر کہا جائے لیکن اہل حدیث سے یہ تکبیر منقول نہیں ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ یہ مرفوعا ثابت نہیں ہے ابن کثیر کے علاوہ قراء میں سے کسی اور نے بھی اسے ذکر نہیں کیا جو ابن کثیر کی قراءت سے پڑھے وہ تکبیر کہہ لے لیکن کہنے والے یا نہ کہنے والے کسی پر کوئی اعتراض نہیں کیا جائے گا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص47

محدث فتویٰ